

۱) کتاب اللہ

۲) سنت نبی پر عمل کیا جائے۔

۳) اہل بیت کا بدلہ لیا جائے۔

۴) سفاکوں سے جنگ اور

۵) کمزوروں کی حمایت کی جائے :

اس کے بعد دوسرے لیڈر احمد بن شمیٹ نے کہا میں آپ کا خیر خواہ اور آپ کی خوش بختی کا خواہاں ہوں۔ آپ کے والد جب ہلاک ہوئے تو معزز سردار تھے حضرت علیؑ نے ان کو مصر کا گورنر بنا کر بھیجا تھا سرحد مصر پر پہنچ کر انہوں نے شہد کا شربت پیا جس سے ان کی موت واقع ہوئی، اور آپ خدا کا حق ادا کر کے ان کے لائق فرزند بن سکتے ہیں ہم آپ کو ایسی تحریک کی طرف دعوت دیتے ہیں جس کو اگر آپ نے مان لیا تو آپ کو دہی عزت حاصل ہوگی جو آپ کے والد کو حاصل تھی، اور وہ اقتدار آپ کو نصیب ہوگا جو ان کے ساتھ رخصت ہو گیا ذرا سی کوشش کیے آپ وہ مرتبہ اور منصب جیل پا سکتے ہیں جس کے بعد کوئی مرتبہ اور منصب نہیں ہے جس کی بنیاد آپ کے والد صاحب رکھ چکے ہیں۔ احمد کی نفرین سن کر ابراہیم سوچنے لگا کیا کرے سبھی کے علاوہ سارے وفد نے اس کی تالیف قلب اور مختار کی تحریک میں اس کو ضم ہونے کی ترغیب دی۔ ابراہیم نے کہا: اہل بیت اور انتقام حسین کی تحریک میں اس شرط سے شریک ہو سکتا ہوں کہ اس کی قیادت میرے ہاتھ میں ہو، کوذ کے ٹکھیے بولے: آپ کی اہلیت مسلم ہے لیکن ایسا ہو نہیں سکتا کیونکہ ہدی نے مختار کو لڑائی کی کمان سونپ دی ہے اور ہم کو ان کی اطاعت کا حکم دیا ہے؟ ابراہیم کی رعوت جھکنے کے لئے تیار نہ ہوئی وہ خاموش ہو گیا۔ وفد نامراد مختار کے پاس لوٹ آیا۔ مختار نے ابراہیم کو رام کرنے کی تدبیر سوچ لی۔

نین دن ٹھہر کر مختار دس بارہ مغرب ساتھیوں کے ساتھ جن میں شعی بھی تھے ابراہیم سے خود ملنے گیا ابراہیم نے بڑی آد بھگت کی سب کے لئے غایبہ ڈالے اور مختار کو اپنے تابعین

پر بٹھایا، مختار نے کہا امیر المؤمنین ہمدی نے جو دہلی میں اور آج روئے زمین پر جن سے بہتر کوئی دوسرا نہیں اور آج سے پہلے جن کے والد ماجد انبیاء کے بعد سب سے بہتر تھے آپ کو یہ خط بھیجا ہے اور آپ سے ہماری مدد اور ہمارے ساتھ تعاون کا مطالبہ کیا ہے اگر آپ نے ایسا کیا تو شاد کام ہوں گے، نہیں تو یہ خط آپ کے خلاف حجت ہوگا اور اللہ ہمدی اور ان کے معاونین کو آپ کی مدد سے بے نیاز کر دے گا مختار نے گھر سے چلتے وقت مذکورہ خط اس کی ثقاہت بڑھانے کے لئے شعبی کو دے دیا تھا جن کی دینی و علمی دہاگ اہل کو ذمہ میں مسلم تھی۔ شعبی نے خط ابراہیم کو دے دیا اور ابراہیم نے ہر توڑ کر پڑھا تو یہ مضمون تھا: محمد ہمدی کی طرف سے ابراہیم بن اشتر کو سلام: میں نے تمہارے پاس اپنا دزیر، امین اور خاص الخاص نایند بھیجا ہے اور اس کو دشمنوں سے لڑنے کا حکم دیا ہے اور اہل بیت کا انتقام لینے کی تاکید کی ہے تم تمہارا خاندان اور جن جن پر تمہارا اثر ہو سب مل کر اس کی مدد کے لئے مکرستہ ہو جاؤ کیونکہ تم نے اگر میری مدد کی

یہ خط مختار کی اختراع تھا مصنف اخبار الطولاً ص ۱۹۹ اس خط کے جعلی ہونے کے متعلق زبانِ شعبی مختلف لیکن زیادہ دافع روایت بیان کی ہے اس کے تحت حجتہ حصے یہ ہیں: شعبی کہتے ہیں کہ جب دند ابراہیم کے پاس سے ناکام لوٹا تو مختار نے اپنے معتمدین میں سے کچھ لوگوں کو بلا یا دہ جب آئے تو انہوں نے مختار کے ہاتھ میں ایک خط دیکھا جس پر سید کی مہر لگی ہوئی تھی۔ شعبی کہتے ہیں میں بھی ان لوگوں میں تھا میں نے دیکھا کہ سفید سیاہ چمک رہا ہے مجھے گلن ہوا کہ اس پر رات ہی ہر رنگائی گئی ہے ابراہیم کے دام ہونے کے بعد شعبی کہتے ہیں میرے دل میں ان لوگوں کی طرف سے وحشت پیدا ہوئی جنہوں نے ابراہیم کے سامنے اس بات کی شہادت دی تھی کہ انہوں نے اپنی آنکھ سے ابنِ الحنفیہ کو مذکورہ خط لکھتے دیکھا تھا میں تحقیق حل کے لئے ان میں سے ہر شخص کے گھر گیا اور فرداً فرداً دریافت کیا کہ آیا اس نے اپنی آنکھ سے ابنِ الحنفیہ کو وہ خط لکھتے دیکھا اور ہر شخص نے اس کا اقرار کیا پھر میں نے اپنے دل میں کہا ابو عمرہ کیساں ہی سے سچی بات معلوم ہوگی و کیساں مختار کے مصاحبین میں سے تھا اس نے بھی ابراہیم کے سامنے شہادت دی تھی مختار نے قوت حاصل کرنے کے بعد اس کو اپنے محافظ دست کا افسر مقرر کیا (چنانچہ میں اس کے گھر گیا اور کہا میں اس معاملہ کے انجام کی طرف سے بہت خائف ہوں، اگر کوئی ذمہ دار ہے تو وہی ہے) (بقیہ حاشیہ بر ص ۱۹۹)

اور میری دعوت قبول کی میرے ناسندے کے ساتھ تعاون کیا تو میں تمہاری خدمت کی قدر کروں گا اور نام رسالوں اور مجاہدین افواج کی لکمان تم کو دے دی جائے گی اور کوڈ سے لے کر شام کی آخری حد تک جس شہر منیر اور سرحدی علاقہ پر تم فاتح ہو گئے بطور انعام تم کو دے دیا جائے گا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ کے ہاں بڑی سرخروئی حاصل کر دو گے ورنہ بہت بری طرح ہلاک ہو گئے۔

ابراہیم اقتدار قیادت و سیادت کا تہ تھا اس خط میں سیرانی کا پورا سامان موجود تھا اس میں رسالوں اور پیاؤں کی قیادت، مہزاور مفتوحہ علاقوں کی حکومت کا وعدہ کیا گیا تھا اس سوڈے کے لئے وہ تیار تھا اگر بعض شک اس کے دل سے نکل جاتے: خط پڑھ کر وہ بولا ابن الحنفیہ سے میری خط و کتابت ہے وہ ہمیشہ اپنے اور اپنے والد کے نام سے خط شروع کرتے ہیں: تمہارے جواب دیا "وہ زمانہ اور تھا یہ اور ہے ابراہیم کو پوری طرح اطمینان نہیں ہوا شاید وہ ابن الحنفیہ سے انتقام اہل بیت کے موضوع پر خود خط و کتابت کر چکا تھا اس نے کہا اس کا کیا ثبوت ہے کہ یہ خط ابن الحنفیہ کا ہے۔ اس پر مختار کے سارے ساتھیوں نے جو بقول شعبی شہر کے قرآن خوانوں و قراء، اور دیندار قبائلی سرداروں پر مشتمل تھے شہادت دی کہ خط ابن الحنفیہ کا بھیجا ہوا ہے ان بھاری بھر کم شہادتوں نے ابراہیم کو مرعوب کر ہی دیا۔ وہ وسط قالین سے ہٹا اور مختار کو دہاں بٹھایا پھر اس کی بیعت کی اور شربت اور بھیلوں سے ہمالوں کی خاطر کی اور ان کو رخصت کیا۔

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) سب لوگ مل کر ہم ریڈ پڑے تو ہمارا کیا حال ہو گا۔ کیا تم نے محمد بن الحنفیہ کو وہ خط لکھتے ہوئے دیکھا تھا؟ کسی ان نے کہا نہیں "لیکن مختار ابو سحاق کو ہم سچا جانتے ہیں: ابن الحنفیہ کی ایسی نشانیاں ہمارے پاس لے کر آیا ہے کہ ہم نے اس کو سچا سمجھ لیا ہے، قسمی کہتے ہیں خدا کی قسم اس دنت مجھے مختار کے یہ روپ کا یقین ہو گیا میں کوڈ سے بھاگ کر حجاز پہنچا اور اس کی کسی جنگ میں شریک نہیں ہوا: شعبی کا یہ آخری دعویٰ ایک تاریخی انجور ہے طبری اور باخصوص انساب کے سارے راوی شعبی کو مختار کی متعدد جنگوں میں شرکت کرنا اور متعدد واقعات نقل کرنا دکھاتے ہیں۔

ابراہیم میں مختار کو قوت کا آہنی ستون مل گیا، وہ ایک نڈر شہ سوار تھا جس کی رگوں میں خانہ دانی عظمت و شجاعت کا گرم خون جوش مار رہا تھا جس کا دل ہر خانہ دانی عرب کی طرح آبار و اجداد کے کارناموں سے بڑھ کر کارہائے نمایاں کرنے کے لئے بچھین تھا۔ اس نے اپنے خاندان والوں اور دست احباب کو اس انتقامی تحریک کا ساتھ دینے کے لئے ہموار کر لیا اور ہر روز حسب قرار داد تھوڑی دیر کے لئے کوذکی حکومت لٹنے والی اسکیوں میں حصہ لینے مختار کے پاس جانے لگا۔

بارہ ہزار کوفیوں نے مختار کی بیعت کر لی، چودہ ربیع الاول (ابن مطیع کی آمد کے چھٹے مہینہ ۶۶۷ء) جمعرات کی رات کو بغاوت کر کے کوذ پر قبضہ کرنے کی قرار داد طے ہوئی کوذ کی کل آبادی پندرہ سال پہلے (زیادہ کے عہد میں ۴۵ تا ۵۳) ایک لاکھ چالیس ہزار تھی جس میں جنگ کے لائق لوگوں (یعنی عرب بالغ اور تندرست مردوں کی جن کو مقابلہ کہتے تھے اور جن کو باقاعدہ حکومت سے تخراب ملتی تھی اور وقت ضرورت لڑنے جانا پڑتا تھا) کی تعداد ساٹھ ہزار تھی بقیہ بچے، عورتیں بوڑھے تھے جن میں ایک بڑی تعداد غلاموں مولیٰ اور کنیزوں کی تھی، مختار کے ان بارہ ہزار ساتھیوں میں ایک خاص تناسب مولیٰ کا تھا۔ بقیہ آبادی حکومت کے وفادار سرداروں کے ماتحت ابن مطیع کے ساتھ تھی لیکن ان میں بہت سے لوگ ایسے تھے جو خلوص کے ساتھ اس کی طرف مائل نہ تھے جو محض اپنے مفاد کے وفادار تھے۔

کوذ کے صلح جو گورنر نے پہلے احتجاج سے کام لیا، مختار، ابراہیم اور دوسرے رضا کاروں کی نقل و حرکت اور سرگرمیوں پر نظر رکھی لیکن جس جوش اور تیزی سے عسکری تیاریاں ہو رہی تھیں ان کا صلح اور آشتی سے مقابلہ ناممکن تھا ابراہیم اپنے سات سو مسلح سواروں کی جمعیت لے کر دہلی سے لوگ غیر مسلح تھے، بدھ کی رات کو مختار کے گھر جا رہا تھا راستہ میں کو تو ال شہر فوجی پولیس کے ساتھ گشت کرنا ہوا کو تو ال نے گورنر کو مطلع کر دیا تھا کہ مختار آج کل میں خروج کرنے والا ہے۔ اس نے ابراہیم کو روک کر کہا ”تمہارے ساتھ یہ سوار کیوں ہیں؟ تم ہر روز رات کو اس

کے بھائی سید اور ما سخت تھے کچھ اس دھ سے کہ اہل بیت کے مقابلہ میں ابن الزبیر کی طرف ان کا زیادہ میلان تھا اور کچھ اس دھ سے کہ ان کے سینوں میں وہ ٹرپ اور تنظیم میں وہ استواری نہ تھی جو مخالفین کے ہاں تھی سب پسپا ہو تیں ابراہیم ہر جگہ فاتح رہا اس کے علاوہ مختار نے جنگ کی ایسی حکمت عملی اختیار کی کہ غیر زیادہ خوزیری کے مخالفوں کے پیر اکھڑتے گئے اس نے ابراہیم اور دوسرے سب سالاروں کو حکم دیا کہ مقابلہ آدر فوجوں سے حتی الامکان کتر اگر دوسط شہر میں جا کر محل کا محاصرہ کر یں اور وہ خود اپنے کمپ سے نکل کر میش تدمی کر کے محو کی فوجوں کا مقابلہ کر ے گا اور اس طرح ان کو اپنی ادر ابراہیم وغیرہ کی فوجوں کے درمیان گھیر لیگا ایسا ہی کیا گیا تین دن کے محاصرہ کے بعد جس میں ابراہیم کے علاوہ مختار کے دوسرے دو جنروں نے مشرکت کی جو تھے دن محل اور شہر پر مختار کا قبضہ ہو گیا گور ز چھپ کر محل سے نکل بھاگا اور کو ذمہ میں اپنے کسی رشتہ دار کے گھر ردپوش ہوا۔ اہل قلعہ نے امان طلب کی سب کو معاف کر دیا گیا ایسے موقع پر جبکہ دوسرے عرب فاتح نے جوش انتقام اور مطابقت دستور قلعہ دالوں کو قتل کر دیا ہوتا مختار نے سب کو امان دے دی وہ حتی الامکان خوزیری سے سچپا تھا۔ مختار کی فتح موالی اور غلاموں کی ضعف فتح تھی۔

رات فصر امارت میں سبر کہ کے صبح کو مختار نے مسجد اعظم میں مشر فاتے شہر ادر عوام کے سامنے سجینیت فاتح ایک نہایت انرا انگیزہ تفریر کی جس کا اسلوب قرآنی اور انداز الہائی تھا؛ اس خدا کی تعریف ہے جس نے اپنے دوست سے کامیابی کا وعدہ کیا اور دشمن سے نامرادی کا ادریہ وعدہ اس نے ہمیشہ کے لئے اہل بنادیا اور اس کا یہ منفیہ ہمیشہ کے لئے نافذ رہے گا ادر جو اس میں شک کرے گا محرور ہے گا لوگو ہمارے لئے ایک جھنڈا بلند کیا گیا اور ایک مقصد ہمارے سامنے رکھا گیا، جھنڈے کے بارے میں ہم سے کہا گیا اس کو بلند رکھو اور سرنگوں نہ ہونے دو مقصد کے بارے میں ہم کو حکم دیا گیا کہ اس کی طرف بڑھتے پلے جاؤ اور اس سے بے توجہی نہ برتو چنانچہ ہم نے داعی کی دست

سنا اور قبول کیا اس کے بعد تقریر کا کچھ حصہ شاید ضائع ہو گیا یا رادی کے ذہن سے اڑ گیا۔
یہ ہے کہ کئی مرد اور عورتیں جنگ میں مرنے والوں کی خبر موت دے رہی ہیں جنہوں نے
برہان کی کھٹلایا، اسخراٹ اختیار کیا، ہذا سے لوگو حق و راستبازی کی بیعت کر دھم ہے
اس ذات کی جس نے آسمان کو بے روک چھت بنایا اور زمین کو صاف گذر گاہ تم نے علی بن
اب طالب اور آل علی کی بیعت کے بعد اس بیعت سے زیادہ صحیح اور بے عیب بیعت کبھی نہیں
تقریر کے بعد مختار نے بیعت لینا شروع کی پہلے شہر کے معزز لوگوں سے پھر عوام سے،
بیعت کے وقت ہر شخص سے یہ الفاظ کہتا تھا بیعت کر کہ کتاب اللہ، سنت نبی اہل بیت
، اہل بیت کے دقت ہر شخص سے یہ الفاظ کہتا تھا بیعت کر کہ کتاب اللہ، سنت نبی اہل بیت
، اہل بیت کے دقت ہر شخص سے یہ الفاظ کہتا تھا بیعت کر کہ کتاب اللہ، سنت نبی اہل بیت
، اہل بیت کے دقت ہر شخص سے یہ الفاظ کہتا تھا بیعت کر کہ کتاب اللہ، سنت نبی اہل بیت
، اہل بیت کے دقت ہر شخص سے یہ الفاظ کہتا تھا بیعت کر کہ کتاب اللہ، سنت نبی اہل بیت

آج مختار کی زندگی کی آرزو پوری ہو گئی، قصر امارت، منبر اور حکومت اس کے قدموں
پہنچی، اب اس کو مضبوط بنانا اور پھیلانا تھا لیکن اس کو یہ موقع نہ مل سکا تا مساعدا
نہر طرت سے اس پر سحرم کر لیا، قبائلی عرب رعونت حسد اور فتنہ پردازی زیادہ دن
اس کو برداشت نہ کر سکی، اس کی ضعف نوازی اس کی سب سے بڑی دشمنی ثابت
ہوئی اس کی خواہش مساوات اس کے گلے کا پھندا بن گئی۔ جس محل میں وہ فاسخانہ داخل ہوا
اس محل سے اٹھارہ ماہ بعد کفن پہن کر اس کو نکلتا پرفخ پا کر اس نے سارے اہل قلعہ کو مٹا
دیا تھا اس پرفخ پا کر اس کے سارے ساتھیوں کو قتل کر دیا گیا۔ اکثر مشہور مورخ اس
اقتدار کا دور اٹھارہ ماہ بتاتے ہیں۔ ریح الاول ۶۶ھ سے لے کر رمضان ۶۷ھ تک
ابن الاثیر، اخبار الطوال اور ابن خلدون کی یہی رائے ہے، البتہ انساب الاشراف کے
نصف بلاذری نے ایک سے زیادہ جگہ اس بات کی تصریح کی ہے کہ اس کا قتل رمضان ۶۷ھ
واقع ہوا جس کی رو سے اس کا دور اقتدار ساڑھے تین سال ہوتا ہے بلاذری بحیثیت
رخ اور ناقد امتیاز خاص رکھتا ہے اور واقعہ یہ ہے کہ مختار کے زمانہ عروج میں ایسے

دور رس نتائج رکھنے والی خفیہ تحریکوں کی تخم ریزی دآبیاری ہوئی اور دور دراز علاقوں میں متعدد بڑی بڑی ایسی جنگیں عمل میں آئیں جو اس وقت کے رفتار و وقت اور وسائل نقل و حرکت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اٹھارہ صدی کی مختصر دستوں میں سموتے ہوئے مشکل معلوم ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے شاید بلاذری کی رائے درست ہو لیکن جب تک مزید تاریخی شہادات نہیں فراہم نہ ہوں اس کو قطعی سمجھنا اصول احتیاط کے خلاف ہے۔

بہر حال چاہے مختار نے اٹھارہ ماہ حکومت کی ہو یا ساڑھے تین سال اس میں شک نہیں کہ یہ عہد عربی تاریخ میں ایک نہایت اوزکھا عہد ہے اور مختار کی شخصیت بحیثیت ایک حکمران بحیثیت ایک ڈپلومیٹ اور بحیثیت ایک فرد کے پہلی صدی ہجری کے اکثر عرب حکمرانوں سے بعض پہلوؤں میں اتنی متاثر ہے کہ وہ پہلی صدی کی تاریخ میں ایک انفرادی شان رکھتا ہے نہ کہ یہ ہے کہ پیش نظر کتابوں کی مدد سے اس کی زندگی کا جو نقشہ تیار ہوتا ہے اس میں اب بھی لتے رخنے باقی رہتے ہیں کہ اس کی شخصیت پوری طرح اُجاگر نہیں ہوتی۔

ذیل میں ہم اس کی حکومت کو دو بڑے بڑے عنوانوں میں تقسیم کر کے کسی حد تک مربوط و متماکن میں پیش کرنے کی کوشش کریں گے

(۱) اندرونی سیاست

(الف) پالیسی اور مذہبی بہروپ

(ب) تنظیم حکومت

(۲) خارجی سیاست

(۳) لڑائیاں اور عسکری تدبیر

(باقی آئندہ)

شنتو مذہب کی کتابیں

اس

جناب ڈاکٹر محمد غوث صاحب - ایم۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی۔ بی۔ پی۔ ایچ، ڈی۔ عثمانیہ، جناب مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی (مدت دراز تک صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رہیں)، نے تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے کام کا ایک موضوع پیش کیا ہے کہ اس وقت دنیا میں جو مذاہب موجود ہیں ان کی مذہبی بنیادی کتابوں کے متعلق تاریخی نقطہ نظر سے عصری معیاروں کے مطابق یہ امور تحقیق کرنا چاہئیں کہ یہ کتابیں کن پر اتریں۔ کہاں تریں کن زبانوں میں اتریں۔ نظم میں اتریں یا نثر میں۔ کتنے عرصہ میں اتریں۔ پیش کرنے والے نے اپنا پیغام کس شکل میں پیش کیا۔ کتابی شکل میں یا زبانی یا ددا شنتوں کی شکل میں۔ اصلی طور پر کہاں رہے کس طرح ان کی حفاظت کی گئی۔ حفاظت کرنے والے کون تھے ان کے اخلاق و کردار کا کیا حال تھا ان کے شارجوں اور مترجموں کے کیا حالات ہیں۔ غرض صاحب کتاب اور شارجوں در ان کی شرحوں کو کن حوادث سے گزرنا پڑا اور اب جو تحریریں موجود ہیں ان کی حیثیت تاریخی طور سے کیا ہے۔

یہ سوالات بہت دلچسپ ہیں اور ان پر مواد جمع اور مرتب کیا جائے تو علم و مذہب کی خدمت ہوگی۔ لیکن کام کا یہ میدان بہت وسیع ہے اور بہت وقت و محنت کی ضرورت ہے تاہم اس موضوع پر کام کا سلسلہ آغاز کرنے کے لئے فی الوقت شنتو مذہب پر تھوڑا سا مواد ان قابل اعتبار کتابوں کی مدد سے جمع کیا گیا جو حیدرآباد دکن میں دستیاب ہو سکتی ہیں، جاپان کے قدیم مذہب کا نام شنتو ہے شنتو کے معنی جاپانی زبان میں دیوتاؤں کے طریقے ہیں۔

۱۔ الہی نغمہ۔ عنونوں والا ادیشن صفحہ ۳۲۔ ان سائیکلو پیڈیا آف ریلیجین اینڈ سیکس صفحہ ۶۳۔ جلد ۱۱

یہ مذہب جاپان کا قدیم ترین مذہب ہے جو وہاں بدھ مذہب اور کنفوشس کے مذہب سے پہلے رائج ہوا۔

اس مذہب کے ابتدائی دور کی تاریخ ایک غیر معین دیوالہ کے طول طویل سلسلہ میں الجھی ہوئی ہے اس المجاد میں سنین اور تاریخ کا تعین بہت ہی دشوار ہے۔

شنتو مذہب کے قدیم دور کی ابتداء کے متعلق کسی قطعی نامہ یا سنہ کا تعین ناممکن جو مواد موجود ہے اس کی روشنی میں یہ بھی بتایا نہیں جاسکتا کہ قدیم جاپانی باشندوں میں مختلف قبائل اور اقوام کے جو لوگ باہر سے آکر گھل مل گئے۔ وہ مذہب اور اعتقاد۔

کون سے اجزاء اپنے ساتھ لائے، قدیم ناسخوں نے براہ راست کون سے عقاید درآمد کئے، کون سے ساتھ کون سے عقاید آئے۔ دوسری قوموں سے کون سے خیالات اخذ کئے گئے نیز آزا طور سے اہل جاپان میں کس عقیدہ کی نشوونما ہوئی ان سب امور کے متعلق کوئی علم حاصل نہیں ہے۔ مختصر یہ کہ قدیم شنتو مذہب کے عقاید و اعمال کا جو نظام وجود میں آیا تھا اس کی ابتدا اور رفتی کا پورا پس منظر تاریکی میں ہے۔

اگر موجودہ علم و معلومات پر بھروسہ کیا جائے تو جاپانی ثقافت کا آغاز تقریباً اسی زمانہ سے ہوتا ہے جب کہ عیسائیت آغاز ہوئی۔ اسی بنا پر قیاس یہ قائم ہوتا ہے کہ شنتو مذہب بھی اسی قدر قدیم ہے جس قدر کہ منظم عیسائیت ہے۔

اس مذہب میں کسی ایسی تحریر کا بظاہر کوئی وجود نہیں ہے کہ جس پر مقدس کتاب کا اطلاق قطعی طور سے ہو سکے عبادت میں استعمال کرنے کے لئے چند دعائیں ایک کتاب میں مجموعہ کی صورت میں ضرور موجود ہیں لیکن باقی تحریریں جن پر قدیم ترین مرتب احوال کا اطلاق ہوتا ہے ان کی

۱۶ ان سائیکلو پیڈیا آف ریلیجن اینڈ تھیکس صفحہ ۶۲۳۔ جلد ۱۱۔ ڈی۔ سی۔ ہالٹن صفحہ ۱۶
D.C. Helton. دی نیشنل فیڈریشن جاپان National Faith of Japan

۱۷ ڈی۔ سی۔ ہالٹن صفحہ ۱۶

ہیں جن میں بعد تاریخ واقعات کو قلم بند کیا گیا ہے ان تحریروں میں دیوتاؤں کا حال - جاپان کی ابتداء اور باشندوں کی اصلیت قلمبند کی گئی ہے -

باشندگانِ جاپان کا مذہب ہی گروہ ان تحریروں کے تقدس کا قائل ہے
یہاں یہ بات مخفی نہ رہے کہ پانچویں صدی عیسوی سے قبل جاپان میں لکھنے کا علم رواج ہی نہیں تھا۔

ڈبلیو۔ جی اسٹن نے واضح کیا ہے کہ گوریا کے راستے سے پانچویں صدی عیسوی کی ابتداء میں چین سے جاپان میں علم کی روشنی پہنچی تو اس وقت جاپان میں لکھنے کا رواج شروع ہوا۔ لیکن اس زمانہ میں جاپانی زبان میں لکھی ہوئی جو کتابیں دستِ یاب ہوئی ہیں وہ آٹھویں صدی عیسوی کے ابتدائی زمانہ کی ہیں۔

اس طرح شنتو مذہب کی اساطیری حکایتیں اور پوجا پاٹ کے طریقے زبانی روایتوں کے ذریعہ ایک نسل کے بعد دوسری نسل کو پہنچتے رہے۔
روایت کرنے والی جماعتیں موروثی پردھنوں پر مشتمل ہوتی تھیں یہ لوگ میکاڈو کے دربار کے لواحقین خیال کئے جاتے تھے۔ روایتوں کو دوسروں تک پہنچانے والی جماعتوں کا نام "ناکاٹومی" اور "امبی" تھا۔

روایت کرنے والی ایک اور جماعت بھی تھی جس کے لوگ میکاڈو کی تخت نشینی کے موقع

۱۰ اے۔ جی۔ وجرے کیپارٹھو اسٹڈی آف ریلیجینز

۱۱ اے ان سائیکلو پیڈیا آف ریلیجین صفحہ ۴۶۳ جلد ۱

۱۲ اے وٹکے - ڈبلیو جی اسٹن "شنتو" صفحہ ۳

۱۳ اے ان سائیکلو پیڈیا آف ریلیجین صفحہ ۴۶۳ جلد ۱

۱۴ " " " " " "

اس نوعیت کی ایک اور کتاب بھی ہے جس کا نام "نی ہون گی" ہے۔ اس کی تالیف سنہ ۱۹۰۶ء میں ہوئی۔

جاپان کے مذہب کا یہ گویا دوسرا ماخذ ہے۔ اس کتاب کا موضوع بھی "کوچی کی" کے مماثل ہے۔

اس کتاب کی تالیف میں زبانی روایتوں پر نہیں بلکہ زیادہ تر ان سخر بردوں پر مبروس کیا گیا جو تالیف کتاب کے وقت موجود اور دستیاب ہوئی تھیں۔

اس کتاب کا زیادہ مفصل نام "نی ہون شوکی" ہے۔ اس کا مفہوم "واقعات جاپان" ہے

اس کی تالیف میں ڈاکٹر آزاد نے حصہ لیا۔ ان کے نام مان تری شی تو اور ادو نو یا سومار میں

پہلی کتاب میں اور اس کتاب میں مضامین کا کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ پہلی کتاب میں

جو واقعات بیان کئے گئے ہیں ان سے ۷۰ سال کے واقعات مابعد کا اضافہ دوسری کتاب میں کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا انگریزی ترجمہ ڈبلو جی اسٹن نے کیا ہے ۱۸۹۶ء میں پہلی مرتبہ یہ ترجمہ جلد اول

میں شائع ہوا۔ سنہ ۱۹۲۲ء میں بمقام لندن دوبارہ یہ ترجمہ ایک جلد میں شائع ہوا ہے جن زبان میں بھی اس کتاب کا ترجمہ موجود ہے جس کی تکمیل ۱۹۱۰ء میں ہوئی۔

ان دونوں کتابوں کی بہت مفصل شرح جاپانی زبان میں بڑی قابلیت کے ساتھ مرتب

۱۔ ان سائیکلو پیڈیا آف رلیجن صفحہ ۲۶۳ جلد ۱۱

۲۔ ۱۰ اسٹن شننو صفحہ ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴